سورہ نمبر
(۱۰۲)

سُورَۃُ التَّکَاثُر

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکیہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۴) اس میں آٹھ آیات ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا

تمہیں غافل رکھا ف۵ مال کی زیادہ طلبی نے ف۶ یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ف۷ ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے ف۸ پھر ہاں ہاں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶

جلد جان جاؤ گے ف۹ ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے ف۱۰ بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے ف۱۱

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

پھر بیشک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہوگی ف۱۲

ف۴ سورۂ تکاثر مکیہ ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حرف ہیں ف۵ اللہ تعالیٰ کی طاعات سے ف۶ اس سے معلوم ہوا کہ کثرت مال کی حرص اور اس پر مفاخرت مذموم ہے اور اس میں مبتلا ہو کر آدمی سعادت اخرویہ سے محروم رہ جاتا ہے ف۷ یعنی موت کے وقت تک حرص تمہارے دامن گیر خاطر رہی حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کے ساتھ تین ہوتے ہیں دو لوٹ آتے ہیں ایک اس کے ساتھ رہ جاتا ہے ایک مال ایک اس کے اہل و اقارب ایک اس کا عمل عمل ساتھ رہ جاتا ہے باقی دونوں واپس ہو جاتے ہیں (بخاری) ف۸ نزع کے وقت اپنی اس حال کے نتیجہ بد کو ف۹ قبروں میں ف۱۰ اور حرص مال میں مبتلا ہو کر آخرت سے غافل نہ ہوتے ف۱۱ مرنے کے بعد ف۱۲ جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمائی تھیں صحت و فراغ و امن و عیش و مال وغیرہ جن سے دنیا میں لذتیں اٹھاتے تھے پوچھا جائیگا یہ چیزیں کس کام میں خرچ کیں ان کا کیا شکر ادا کیا اور ترک شکر پر عذاب کیا جائیگا

ع ۱ / ۱۱ / ۲۶

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھ سکتا ہے صحابہ نے عرض کیا کیسے اس کی طاقت ہوگی؟ حضور نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ نہیں پڑھ سکتا۔ (الترغیب والترہیب، ص:۶۴۳، ج:۲، حاکم)

گویا اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ پوری سورہ پڑھنے سے ایک ہزار آیتیں پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک رات میں ایک ہزار آیتیں پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس عالم میں ملے گا کہ اس کا چہرہ ہنستا ہوا ہوگا عرض کیا گیا یارسول اللہ ایک ہزار آیتیں کون پڑھ سکے گا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ پوری سورہ پڑھی پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے یقیناً یہ سورہ ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔ (کنز العمال ص:۱۴۸، ج:۲، دیلمی والمتفق والمفترق از خطیب)

ع ۸ / ۲۷

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور